179069 - حیض سے قبل اور اثنائے حیض اور بعد میں زرد اور گدلا پانی آنے کا حکم

سوال

مجھے ماہواری کے ابتدا میں اکثر براؤن رنگ کا پانی آتا ہے اور دو یا تین روز کے بعد خون آنا شروع ہوتا ہے؛ کیا براؤن رنگ کا پانی آنے کے ایام بھی ماہواری اور حیض کے ایام شمار ہونگے یا کہ نہیں ؟
اور ماہواری کے آخر میں بھی خون کے بعد براؤن یا سیاہ رنگ کا پانی آتا ہے آیا یہ بھی حیض شمار ہو گا یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اگر تو ماہواری کے ایام یا اس سے کچھ دیر قبل براؤن یا زرد رنگ کا پانی حیض کی درد و علامات کے ساتھ آئے اور بعد میں خون آنا شروع ہو جائے تو یہ اس کی ماہواری اور حیض میں شامل ہوگا، اس دوران عورت نماز روزہ سے رك جائیگی، مثلا ایك یا دو یوم حیض کی درد کے ساتھ براؤن یا سیاہ رنگ کا پانی آئے اور تیسرے دن حیض کا خون آنا شروع ہو جائے تو یہ سب حیض ہی شمار ہوگا.

اس مسئلہ میں زیادہ صحیح اور واضح قول یہی ہے، شیخ ابن باز رحمہ اللہ بھی اسی کے قائل ہیں، لیکن شیخ ابن باز رحمہ اللہ نے اس کے متصلا بعد خون آنے کی شرط رکھی ہے، اور حیض کے درد کی شرط نہیں لگائی، اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کا پہلا قول یہی ہے؛ لیکن آخری قول میں شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں: زردی اور گدلے پانی کو مطلقا حیض شمار نہیں کیا جائیگا.

آپ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں ان میں شیخ ابن باز اور شیخ ابن عثیمین رحمہما اللہ کے اقوال بیان کیا گئے ہیں:

سوال نمبر (131869) اور (50430) اور (37840) اور (171945) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

اور آپ کتاب " ثمرات التدوین عن ابن عثیمین صفحہ (24) کا مطالعہ کریں اس میں شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کا درج ذیل قول نقل کیا گیا ہے:

" بالآخر میرے لیے جو واضح ہوا اور میرا دل بھی اس پر مطئمن ہوا ہے کہ حیض صرف خون آنا ہی ہے، لیکن گدلا اور زرد رنگ کا پانی حیض نہیں چاہیے وہ سفید رنگ کا پانی آنے سے قبل آئے " واللہ تعالی اعلم.

اس میں یہ بھی درج ہے:

" ايك عورت كو سات روز تك گدلا پانی آيا اور پھر باقی ماہ خون آتا رہا پھر تقريبا تين يوم تك وہ پاك ہوئی تو ايسی عورت كا حكم كيا ہو گا، اس خون اور گدلے پانی كا حكم كيا ہو گا ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" خون سارا حیض شمار ہوگا، اور گدلا پانی کچھ شمار نہیں کیا جائیگا " انتہی

دیکھیں: ثمرات التدوین (24 ـ 25).

حیض سے قبل گدلا اور زرد پانی کو حیض شمار کرنے کو ہم نے جو راجح کہا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر یہ پانی حیض کی مدت میں ہو اور اس کے فورا بعد خون آنا شروع ہو جائے اور اس طرح کے پانی میں حیض کی درد بھی ہوتی ہو تو وہ حیض ہی شمار ہوگا؛ کیونکہ زرد مٹیالا رنگ کا پانی یہ دونوں اکثر فقہاء کے ہاں خون کے رنگ شمار ہوتے ہیں.

حیض یہ ہے کہ رحم اپنے اندر خون اور غدود کو باہر نکالتا ہے اس طرح مخلف رنگ کا مسلسل خون جاری ہو جاتا ہے، ابتدا میں تیز اور سیاہ رنگ یا ڈارک قسم کا خون آتا ہے اور پھر کم ہو کر گدلا یا زدر رنگ کا رہ جاتا ہے، اور بعض اوقات اس کے برعکس ہوتا ہے، یعنی ابتدا میں گدلا اور زرد رنگ کا آ کر پھر خون آنے لگتا ہے، اس کی دلیل حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ کی آگے بیان ہوگی جس میں بیان ہوا ہے کہ طہر سے قبل گدلا اور زرد رنگ کا پانی حیض شمار ہوگا طہر سے قبل یا حیض کے ایام میں خون سے قبل حیض کی علامات درد وغیرہ کے ساتھ آنے سے اس کی حقیقت میں کوئی فرق نہیں پڑیگا.

اور اگر یہ کہا جائےکہ اگر متصل ہونے شرط نہ لگائی جائے تو زیادہ قوی ہے؛ جیسا کہ شیخ ابن باز رحمہ اللہ کے قول میں ہے کہ یہ ماہواری کی عادت کی مدت میں ہو.

فقہاء کرام مثلا احناف اور حنابلہ کا یہ قول کہ ماہواری کی عادت کے ایام میں گدلا اور زرد رنگ کا پانی حیض ہے یہ مذکورہ حالت کو شامل ہے یعنی حیض کی ابتدا میں یہ پانی آئے تو حیض شمار ہوگا. واللہ اعلم.

ان کے علاوہ دوسرے فقہاء مثلا مالكي اور شافعی حضرات کا قول کہ زرد رنگ کا اور گدلا پانی مطلقا یا پھر امکان کے ایام میں حیض ہے، کسی پر مخفی نہیں کہ یہ قول حیض سے قبل آنے کو بھی شامل ہوگا.

مزید فائدہ کے لیے آپ موسوعۃ احکام الطہارۃ تالیف الشیخ ابو عمر الدبیان حفظہ اللہ (6 / 281 ـ 299) اور الموسوعۃ الفقھیۃ (18 / 296) اور المغنی ابن قدامۃ (1 / 202) اور المجموع (2 / 422) کا بھی مطالعہ کریں.

دوم:

خون کے بعد اور طہر سے قبل گدلا اور زرد رنگ کا پانی آنا حیض ہونے کی دلیل موطا امام مالك رحمہ اللہ کی درج ذیل روایت ہے:

ام علقمہ بیان کرتی ہیں کہ عورتیں ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس وہ پرس اور بیگ وغیرہ بھیجا کرتی تھیں جن میں روئی کو حیض کے خون کا زرد رنگ کا پانی لگا ہوتا تھا وہ نماز کے متعلق دریافت کیا کرتی تھیں، تو عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا انہیں فرماتی تم جلد بازی سے کام مت لو جب تك کہ سفید پانی نہ دیکھ لو، اس سے حیض سے طہر مراد لیتی تھیں "

موطا امام مالك (130) علامہ البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل حدیث نمبر (198) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.، اور امام بخاری رحمہ اللہ نے کتاب الحیض باب اقبال المحیض و ادبارہ میں اس حدیث کو معلقا روایت کیا ہے.

الدرجۃ: اس برتن یا صندوقچی کو کہتے ہیں جس میں عورت اپنی خوشبو اور دوسرا سامان رکھتی ہے.

دیکھیں: النھایۃ فی غریب الحدیث و الاثر تالیف ابن الاثیر (2 / 246).

الکرسف: روئی کو کتے ہیں.

سوم:

طہر کے بعد گدلا اور زرد رنگ کا پانی کچھ شمار نہیں ہوگا، کیونکہ ام عطیہ رضی اللہ تعالی کا بیان ہے وہ فرماتی ہیں:

" ہم طہر کے بعد گدلا اور زرد رنگے کے پانی کو کچھ شمار نہیں کرتی تھیں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (320) سنن ابو داود حدیث نمبر (307) سنن نسائی حدیث نمبر (367) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (647) مندرجہ بالا الفاظ ابو داود کے ہیں.

واللہ اعلم .